الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

وصیۃ التسلیم

مع ترجمہ اردو

یعنے قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین پیر و مرشد قبلہ گاہ حضرت شاہ غلام جیلانی بادشاہ صاحب قبلہ قادری قدس سرہ العزیز المتخلص بہ تسلیم مشائخ قصبہ گلشن آباد و سیدک کا عربی وصیت نامہ جو آل اولاد و مرید طالب عزیز شاگرد وغیرہم کے لئے لکھا گیا ہے اور جس میں شریعت و معرفت کے نایاب نصایح اور نکات و اشارات درج ہیں۔

خاکسار شاہ محمد ولی اللہ قادری کاتب گلشن آبادی غفر اللہ لہ ولوالدیہ

سنہ ۱۳۲۷ ہجری
سنہ ۱۳۱۸ فصلی

مطبع محبوب النظام حیدرآباد میں طبع ہو کر شائع

٩٠٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَصِيَّتُ التَّسْلِيْمِ

مع ترجمہ اردو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ شَرَّفَنَا بِالْاِسْلَامِ وَالْاِيْمَانِ وَنَوَّرَ قُلُوْبَنَا بِالْاِيْقَانِ

تمام تعریفیں اوس خدا کیلئے زیبا ہیں جس نے ہم کو اسلام اور ایمان سے مشرف فرمایا - اور ہمارے دلوں کو یقین و معرفت کے نور سے

وَالْعِرْفَانِ - نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ فِيْ كُلِّ حَالٍ نَشْكُرُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

منور کیا - ہم اوسکی حمد کرتے ہیں اور ہم اوسی سے مدد چاہتے ہیں ہر حال میں - اور ہم اوسکا شکر ادا کرتے ہیں اور بخشش

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ - ذَاتُهٗ مُقَدَّسَةٌ مِّنَ الْاِدْرَاكِ وَالْخَيَالِ

طلب کرتے ہیں صبح و شام - اوسکی ذات سمجھ اور خیال سے پاک ہے -

وَصِفَاتُهٗ مُنَزَّهَةٌ عَنِ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ - فَرْدٌ صَمَدٌ اَحَدٌ

اور اوس کی صفات نقصان و زوال سے مبرا ہیں - وہ ایک ہے - بے نیاز ہے - تنہا ہے -

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ - جَلَّ جَلَالُهٗ وَعَمَّ نَوَالُهٗ

اوس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اوسکے لئے کوئی کفو ہے - بزرگ ہے جلال اوسکا - اور عام ہے بخشش

ثُمَّ نُثْنِيْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا وَحَبِيْبِنَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى

پھر ہم نعت بیان کرتے ہیں ہمارے سردار ہمارے مولا ہمارے نبی اور ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی

سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ سَنَدِ الْاَصْفِیَاءِ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ فَخْرِ الْمُرْسَلِیْنَ

جو سردار ہیں انبیا کے سند ہیں برگزیدوں کے۔ اور رسول ہیں رب العالمین کے۔ اور باعث فخر ہیں رسولوں کے

خُلَاصَۃِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ خَیْرٍ مِّنْ اَھْلِ السَّمٰوَاتِ

اور خلاصہ ہیں اولوں اور آخروں کے۔ اور شفاعت کرنے والے ہیں گنہگاروں کے۔ وہ جو اہل آسمان اور اہل زمین سے

وَالْاَرَضِیْنَ۔ فَھُوَ نَبِیُّ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اُمَّتُہٗ مَرْحُوْمَۃٌ وَخَیْرُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰہُ

بہتر ہیں۔ پس وہ عرب و عجم کے نبی ہیں۔ آپکی امت مرحوم اور تمام امتوں سے بہتر ہے۔ رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ

آپ پر اور سلام۔ پھر ہم آپ پر اور آپ کے اصحاب پر۔ اور آپ کے ازواج پاک پر

وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَشِیْرَتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَخُدَّامِہٖ وَاَحْبَابِہٖ

آپ کی آل پر آپ کے ذریات پر آپکے اہل بیت پر۔ آپکے قبیلہ و خاندان پر۔ آپ کے خادموں پر آپ کے احباب پر

وَالتَّابِعِیْنَ وَتَبْعِ التَّابِعِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

اور تابعین اور تبع تابعین پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ ان سب پر روز حشر تک حق تعالیٰ کی خوشنودی رہے۔

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ اور اوسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی پر۔ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ اَلْجَنَّۃُ وَنَعِیْمُھَا لِمَنْ یُّصَلِّیْ وَیُسَلِّمُ

تم بھی آپ پر درود اور سلام بھیجا کرو۔ جو کوئی آپ پر درود اور سلام بھیجتا ہے اوسکے لئے جنت ہے

عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اور اوسکی نعمتیں ہیں۔ یا الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد مصطفےٰ اور آپ کے آل پاک پر۔ اپنے علم کی تعداد

عِلْمِکَ وَخَلْقِکَ مَا فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ۔ وَعَدَدَ الْبِحَارِ وَالسُّیُوْلِ

کے برابر۔ اور اپنی مخلوق کی شمار کے موافق جو ازل و ابد میں ہو۔ اور دریاؤں اور موجوں اور کف دریا

وَالزَّبَدِ۔ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ

کے موافق۔ اور برکت و سلام زیادہ کثرت سے نازل فرما۔ بطفیل اپنی رحمت کے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَمَّا بَعْدُ يَا أَهْلِي وَأَوْلَادِي وَيَا أَقْرِبَائِي

یا ارحم الراحمین ۔ بعد حمد و نعت کے اے میرے اہل اور اے میری اولاد اور اے میرے اقربا

وَيَا أَعِزَّائِي وَيَا أَحِبَّائِي وَيَا أَصْدِقَائِي وَيَا سَائِرَ الْمُرِيدِينَ وَالطَّالِبِينَ

اے میرے عزیزو اور اے میرے محبو ۔ اے میرے دوستو ۔ اے تمام مریدو ۔ اور طالبو ۔

وَالتَّلَامِيذِ وَالْمُخْلِصِينَ وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ مِنَ الرِّجَالِ

اور شاگردو ۔ اور مخلصو اور اے تمام مومن مسلمان مردو ۔

وَالنِّسَاءِ وَالْخُدَّامِ وَالْخُلَفَاءِ أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ فِي الْغَيْبِ

اور عورتو ۔ اور اے خادمو ۔ اور اے خلیفو ۔ پس میں تم تماموں کو وصیت کرتا ہوں خوف الٰہی کی ۔ ظاہر

وَالْحُضُورِ وَبِذِكْرِ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْبُكُورِ ۔ وَمَنْ يَعْمَلْ بِهٰذَيْنِ

و باطن میں ۔ (اور وصیت کرتا ہوں) ذکر الٰہی کی صبح و شام ۔ اور جو کوئی ان دو امور کا

الْعَمَلَيْنِ تَحْصُلْهُ الْعِزَّةُ وَالنَّجَاةُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۔ وَمَنْ يَرْغَبْ

عامل ہوگا ۔ دین و دنیا میں اوسکو عزت و نجات حاصل ہوگی ۔ اور جو کوئی ان دو امور سے

عَنْهُمَا تَكُنْ لَهُ حَسْرَةٌ وَمُصِيبَةٌ فِي الدَّارِ الْفَانِيَةِ وَالْبَاقِيَةِ

بے رغبتی کریگا اوسکو دار فانی اور عقبٰی میں حسرت و مصیبت ہوگی ۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ وَأَدْخِلْنَا فِي الدَّارِ النَّعِيمِ

اے ہمارے رب ہم کو راہ راست کی ہدایت فرما ۔ اور ہم کو جنت میں داخل کر ۔

وَأَرِنَا لِقَائَكَ الْكَرِيمَ بِمُحَمَّدِنِ الَّذِي بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

اور ہم کو اپنا دیدار بزرگ دکھلا ۔ بطفیل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تمام مومنوں پر مہربان و رحیم ہیں ۔

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ بِعَدَدِ أَوْصَافِهِ الْقَدِيمِ وَعَدَدِ

رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام ۔ اپنے قدیم اوصاف کے شمار کے موافق اور اپنی

شَأْنِهِ الْكَرِيمِ وَعَدَدِ عِلْمِهِ بِالتَّأْخِيرِ وَالتَّقْدِيمِ ۔ بِرَحْمَتِكَ

بزرگ شان کی تعداد میں ۔ اور اپنے علم اول اور آخر کی شمار میں ۔ بطفیل اپنی رحمت کے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ - یَا اِخْوَانِیْ فَتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

اے ارحم الراحمین - اے میرے بہائیو پس ایمان لاو اللہ پر اور اوسکے فرشتوں پر اور اوسکے (فرستادہ) کتابونپر

وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْیَوْمِ

اور (اس بات پر کہ) نیکی اور بدی کی تقدیر اللہ ہی کی طرف سے ہے اور بعد موت کے اٹھنا اور قیامت کا دن (برحق) ہے

الْاٰخِرَۃِ وَتَشْہَدُوْا اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اور گواہی دو اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالےٰ کے - اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوس کے

وَلَا تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ - وَتُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

اور شرک نکرو اللہ کیساتھ اللہ تعالیٰ پاک ہے اوس سے جو لوگ شرک کرتے ہیں - اور نماز کو وقت مقررہ پر ادا کیا کرو

بِوَقْتِہَا بِطَہَارَۃِ السَّابِغَۃِ وَلَا تَتْرُکُوْہَا فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَۃٍ - وَتَصُوْمُوا

کامل طہارت سے - اور نہ کوئی نماز ترک کرو ہر رات اور دن میں - اور رمضان کے

الرَّمَضَانَ وَتُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَتَحُجُّوا الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ - وَلَا تَبْتَدِعُوْا

روزے رکھا کرو - اور زکواۃ (مال) ادا کیا کرو - اور حج ادا کرو - اگر قدرت رکھتے ہو - اور کوئی بدعت پیدا نکرو -

وَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّعَشِیًّا وَتَسْتَحْیُوا اللّٰہَ جَلْوَتًا وَخَفِیًّا وَتُکْثِرُوْا بِالتَّسْبِیْحِ

اور بارگاہ آلہی میں صبح و شام توبہ کرتے رہو - اور حیا کرو اللہ سے جلوت اور خلوت میں اور تسبیح

وَالتَّحْمِیْدِ وَالتَّہْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ - وَلَا تَغْفُلُوْا زَمَانًا عَنْ ذِکْرِہٖ اِمَّا بِلِسَانٍ

و تحمید و تہلیل و تکبیر کثرت سے پڑھا کرو - اور غافل مت رہو ذکر الہی سے کسی وقت خواہ زبان سے ہو خواہ

اَوْ بِقَلْبٍ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَنْ یَّعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا

دل سے - جیسا کہ فرمایا اللہ تعالی اور جو کوئی غفلت کرتا ہے ذکر آلہی سے ہم اوسکے لئے ایک شیطان

فَہُوَ لَہٗ قَرِیْنٌ - وَلَا تَدَعُوْا حُضُوْرَ الْجُمُعَۃِ وَالْعِیْدَیْنِ بِلَا عُذْرٍ - وَتَرْضَوْا

معین کرتے ہیں اوسکا مصاحب بنتا ہے - اور ترک نکرو نماز جمعہ و نماز عیدین کی حضوری بغیر عذر (شرعی) کے - اور راضی رہو

بِالْقَضَاءِ وَالْقَدْرِ - وَتَسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ فِیْ اٰنَاءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّہَارِ

قضا و قدر سے - اور بخشش طلب کرو اللہ تعالیٰ سے رات اور دن کے اکثر حصوں میں -

فَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى غَيْرِ مَحْرَمٍ بِالشَّهْوَةِ ـ وَلَا تَسْمَعُوْا غِيْبَةَ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ

اور کسی اجنبی عورت کی طرف شہوت کی نظر سے نہ دیکھو ـ اور کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کی غیبت نہ سنو

وَمِنْ قَوْلِ اللَّهْوِ وَالْفِتْنَةِ وَالْفُحْشِ ـ وَلَا تَشُكُّوْا فِي الْاِسْلَامِ

اور نیز نہ سنو بیہودہ　پر فتنہ　فحش باتیں ـ اور اسلام میں کوئی شک نہ لاؤ

وَلَا تَشْكُوْا اِلٰى سِوَى اللّٰهِ عَنِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَالْمَعَاصِيْ ـ وَلَا تَضْحَكُوْا

گناہوں اور مکروہات زمانہ سے سوائے اللہ تعالیٰ کے دکسی سے) شکوہ نہ کرو ـ اور لوگوں پر ہنسی

عَلَى النَّاسِ فَمَنْ يَّضْحَكْ يُضْحَكْ ـ وَابْكُوْا عَلٰى اَحْوَالِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ

نہ اڑاؤ　پس جو کوئی ہنسی اڑاتا ہے اوسکی بھی ہنسی اڑائی جاتی ہے ـ اور اپنے دبرے) اعمال دردی) احوال

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ـ وَلَا تَخْلُوْا

جیساکہ فرمایا اللہ تعالیٰ ـ پس تم تھوڑا ہنسا کرو ـ اور زیادہ رویا کرو ـ　اور کسی وقت

زَمَانًا عَنِ التَّفَكُّرِ فِيْ صِفَاتِ اللّٰهِ وَلَا تُفَكِّرُوْا وَلَا تُخَيِّلُوْا فِيْ

صفات الٰہی میں فکر کرنے سے خالی نہ رہو ـ دمگر) ذات الٰہی میں افکارات و خیالات نہ کیا کرو ـ

ذَاتِ اللّٰهِ وَلَا تَغْفُلُوْا عَنْ ذِكْرِ السُّبْحَانِ اِنَّمَا الْغَفْلَةُ مُرَادُ الشَّيْطَانِ

اور ذکر الٰہی سے غافل نہ رہو ـ کیونکہ غفلت سے مراد شیطان ہے ـ

وَهُوَ مُمِدُّ الْخِذْلَانِ ـ وَلَا تَعُقُّوْا وَالِدَيْكُمْ وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَ

اور وہ شیطان گمراہی کا مددگار ہے ـ اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرو ـ اور ظلم سے یتیموں کا مال نہ کھاؤ

الْاَيْتَامِ ظُلْمًا وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ غَيْرَ صِدْقٍ وَلَا تَشْهَدُوْا بِالزُّوْرِ

اور سوائے سچائی کے اللہ تعالیٰ کی قسم نہ کھاؤ ـ اور دکبھی) جھوٹی گواہی نہ دو ـ

وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَتَّهِمُوْا وَلَا تَشْتُمُوا الْمُؤْمِنَ وَالْمُؤْمِنَةَ

اور تہمت نہ لگاؤ مرد والی عورت پر ـ اور نیز کسی مومن اور مومنہ پر تہمت نہ لگاؤ اور ان کی چغلی مت کہو

وَلَا تَسُبُّوْا اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ حَتَّى الزَّمَانَ لِاَنَّ فِي الزَّمَانِ هُوَ اللّٰهُ

اور لوگوں میں سے کسی کو بھی گالی گلوچ نہ دیا کرو ـ یہاں تک کہ زمانہ کو بھی کوئی گالی نہ دو کیونکہ کہ زمانہ تو نہیں خدا

ولا تقولوا للقصیر یا قصیر وللطویل یا طویل فتؤذون بذالک علیہما

اور کسی کوتاہ قد کو مخاطب کر کے نہ کہو اے گٹے اور کسی دراز قد کو نہ کہو اے لمبو۔ پس تم ان الفاظ سے انکی عیب

ھکذا یقل ناقص الجسد۔ ولا تعلموا السحر فالساحر کالکافر

اسی طرح کسی ناقص الجسم کا عیب بیان نہ کرو۔ اور جادو نہ سیکھو۔ جادوگر کافر کے مانند ہے۔

ولا تسخروا الناس ولا تحسدوا فانہ یاکل الحسد حسناتکم کما یاکل

اور لوگوں سے مسخرہ پن نہ کرو۔ اور نہ حسد کرو۔ پس حسد حاسد کی نیکیوں کو اسطرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ

النار الحطب۔ ومن کان متکبرا ابعثہ اللہ تعالی فی القیامۃ

لکڑی کو کھا جاتی ہے۔ اور دنیا میں جو کوئی متکبر ہوگا حق تعالی اوس کو قیامت کے دن چیونٹی کی صورت میں

کصورۃ النمل ومن کان معجبا ومرائیا یحبط اعمالہ یوم الحشر کنقش

اٹھائے گا۔ اور جو کوئی مغرور و ریاکار ہوگا قیامت کے دن اسکے اعمال اس نقش لوح کی طرح

اللوح من الماء۔ ولا تباغضوا الا للہ۔ واختاروا الطریق سنۃ

محو ہو جائینگے جو پانی سے دھویا جاتا ہے۔ اور آپس میں بغض نہ رکھو مگر اللہ کے واسطے۔ اور وہ راستہ اختیار کرو جو کلام الہی

طریق السنۃ والکتاب۔ واجتنبوا الکبائر والبدعۃ والفواحش

اور سنت رسول کا طریق ہو۔ اور تمام کبیرہ گناہوں اور بدعت اور برے کاموں اور

والاثام والعصیان فانہا رجس من عمل الشیطان ولا ترحموا علی

گناہوں اور نافرمانی سے بچے رہو۔ پس یہ تمام امور شیطانی کاموں سے ہیں۔ مسکینوں اور فقیروں

المساکین والفقراء والضعفاء۔ ولا تدحضوا ولا تنحنوا للامراء

اور ضعیفوں پر غرور و فخر نہ کرو۔ امیروں اور تونگروں کے لئے اپنے کو ذلیل کر کے

والاغنیاء۔ وتوکلوا علی اللہ ولا تشرھوا واقنعوا علی المقدر

تواضع نکرو اور انکے آگے نہ جھکو۔ اور حق تعالی پر توکل کرو۔ اور حرص نکرو۔ اور قناعت کرو۔ مقدر پر۔

وارحموا علی الخلق ولا تجوروا۔ ولا تعتمدوا علی المال والانساب

اور مخلوق پر رحم کرو۔ ظلم نہ کیا کرو۔ اور مال پر اور نسبوں پر اعتماد نہ کرو۔

فَاِنَّھُمَا فَانِیَانِ وَھَالِکَانِ ۔ وَلَا تَنْسَوُا اللّٰہَ فِی الرَّاحَۃِ وَالرَّخَاءِ

پس یہ دونوں فانی و ہالک ہیں۔ اور حالت راحت و فراغت میں خدا کو بھول نہ جاؤ۔

وَلَا تَیْأَسُوا الرَّحْمَۃَ فِی الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ ۔ وَاصْبِرُوْا عَلَی الْمُصِیْبَۃِ

اور خوف و تنگی کے وقت رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہو جاؤ۔ اور مصیبت و بلا میں صبر کرو

وَالْبَلَاءِ وَلَا تَجْزَعُوْا ۔ وَاشْکُرُوا اللّٰہَ عَلٰی نَعْمَائِہٖ وَاٰلَائِہٖ ۔ وَلَا تَقْطَعُوْا

اور آہ و زاری نہ کرو۔ حق تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کیا کرو۔ اور قطع تعلق ذکرو اپنے

اَقْرِبَائَکُمْ وَصِلُوْھُمْ ۔ وَلَا تُزَکُّوْا نُفُوْسَکُمْ وَلَا تَفْضُلُوْا عَلَی النَّاسِ

قرابتداروں سے اور صلۂ رحم کرو انسے۔ اور اپنے آپ کو پاک نہ جانو۔ اور علم و عمل سے اور حسن و نسب

ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَالْحُسْنِ وَالنَّسَبِ وَالْمَالِ وَالْکَمَالِ

اور مال و کمال سے اس امت کے لوگوں پر فضیلت نہ جتاؤ۔

وَتَاَدَّبُوْا وَتَعَظَّمُوْا اَکَابِرَکُمْ وَاَجِلَّائَکُمْ وَتَلَطَّفُوْا وَتَعَطَّفُوْا

اور اپنے بڑے اور بزرگوں کا ادب اور تعظیم کیا کرو۔ اور اپنے چھوٹوں اور دوستوں پر

اَصَاغِرَکُمْ وَاَخِلَّائَکُمْ ۔۔ وَلَا تَجَسَّسُوا النَّاسَ عُیُوْبًا وَلَا تُکْرِھُوْا

نرمی کیا کرو۔ اور لوگوں کے عیوب نہ ڈھونڈا کرو۔ اور کسی مومن کو بہ سبب

مُؤْمِنًا ذُنُوْبًا ۔ وَلَا تُصَعِّرُوْا وُجُوْھَکُمْ لِلنَّاسِ مُسْتَکْبِرًا وَلَا تَمْشُوْا

گناہ ہونیکے برا نجانو۔ اور ترش روئی نہ کرو لوگوں سے جھڑکنے والے بن کر۔ اور زمین پر

فِی الْاَرْضِ مَرَحًا وَلَا تَتَقَدَّمُوْا فِی الْمَجَالِسِ صَدْرًا وَعُوْدُوا الْمَرْضٰی

اکڑ کر نہ چلا کرو۔ اور مجلسوں میں صدر مقام کی خواہش نہ کیا کرو۔ اور بیماروں کی بیمار پرسی

وَتَفَقَّدُوْا ۔ اَقْرِضُوا الْمُوْسِرَ ۔ اِنْ کُنْتُمْ مُتَمَوِّلِیْنَ وَاَطْعِمُوا الْجَائِعِیْنَ

و خبر گیری کیا کرو۔ اگر تم مالدار ہو تو مومن کو قرض حسنہ دیا کرو۔ اور بھوکوں کو کھانا کھلایا کرو۔ اور

وَاسْقُوا الْعَاطِشِیْنَ وَاَعِیْنُوا الْمُسْتَعِیْنَ ۔ فَتِلْکَ الْاَعْمَالُ مَنْسُوْبَۃٌ

پیاسوں کو پانی پلایا کرو۔ اور مدد خواہ کی مدد کیا کرو۔ پس یہ تمام امور ذات الٰہی کی طرف منسوب ہیں۔

إِلَى ذَاتِهِ تَعَالَى وَلَمْ يَحْتَجْ ذَاتُهُ إِلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَالْأَعْرَاضِ

اگرچہ اوس کی ذات کھانے پینے مرض و بیماری سے

وَالْأَسْقَامِ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ - وَلَا تَنْقُصُوا الْمِيزَانَ وَالْمِكْيَالَ

پاک ہے ۔ اور اللہ تعالی تمام عالم سے بے پرواہ ہے ۔ اور تول و ناپ میں کمی نہ کرو ۔

وَلَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى وَأَكْرِمُوا الضَّيْفَ فَهُوَ آيَةٌ

اور اپنے صدقات منت و ایذا رسانی سے ضائع نہ کرو ۔ اور مہمان کی عزت کرو پس مہمان رحمت الہی کی

مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ - وَتَخَلَّقُوا بِأَخْلَاقِ اللّٰهِ وَلَا تَرْفَعُوا عَصَاكُمْ عَنْ أَهْلِكُمْ

ایک نشانی ہے ۔ اور اخلاق الہی حاصل کرو ۔ اور اپنے اہل کو کبھی سزا دینے میں کوتاہی نہ کرو

وَأَنْصِفُوا وَاعْدِلُوا بَيْنَ النَّاسِ - وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ

اور لوگوں کے درمیان انصاف و عدل کیا کرو ۔ اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو ۔

وَاسْعَوْا إِلَى الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ - وَاقْرَءُوا الْقُرْآنَ

اور کوشش کرو اچھے کام کو کرنے کی اور برے کام سے بچنے کی ۔ اور کلام اللہ کو خوش آوازی سے

بِأَحْسَنِ الصَّوْتِ وَالتَّرْتِيلِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ

سہولت سے پڑھا کرو ۔ چنانچہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو زینت دو اپنی

بِأَصْوَاتِكُمْ - وَأَحْسِنُوا عَلَى الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْخَيْرِ وَإِنَّ الْخَيْرَ إِحْسَانٌ عَنِ الْمَالِ

خوش آوازی سے ۔ اور امور خیر سے مومنین پر احسان کیا کرو ۔ خیر کیا ہے مال سے بات چیت سے

وَالْكَلِمَةِ وَالدَّرَاهِمِ وَالْقَدَمِ وَالْأَيَادِي وَالْعِلْمِ وَالنَّصِيحَةِ إِنَّ اللّٰهَ

پیسے سے اور ہاتھ پاؤں سے اور علم و نصیحت سے احسان کرنا ہے ۔ بیشک اللہ تعالی

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ - وَلَا تَحْسُدُوا عَلَى مَالِ الْغَيْرِ وَلَا تَظُنُّوا بِسُوءٍ لِأَهْلِ

احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے ۔ غیر کے مال پر حسد نہ کرو ۔ اور اہل ایمان اور اہل اسلام کے حق میں برا

الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ - وَاعْفُوا الزَّلَّاتِ عَنِ الْمُؤْمِنِ عِنْدَ الْقُدْرَةِ

گمان نہ کرو ۔ اور باوجود قدرت مومن کے قصور و لغزشات معاف کیا کرو ۔

إِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ غَفُورٌ ـ وَلَا تُحْرِقُوا أَهْلَ الرُّوحِ فِي النَّارِ ـ وَاقْتُلُوا

بیشک اللہ تعالی معاف کرنیوالا ہے بخشنے والا ہے۔ اور کسی جاندار کو آگ میں نہ جلاؤ اور موذی جانور کو

الْمُؤْذِيَاتِ حَتّٰى فِي الصَّلٰوةِ ـ وَلَا تَكَلَّمُوا إِلَّا بِالصِّدْقِ وَلَا تَنْظُرُوا

قتل کرو یہان تک کہ حالت نماز میں بھی ۔ اور جو بات کہو سچائی سے کہو اور جو چیز دیکھو

إِلَّا بِالْعِبْرَةِ وَلَا تُرِيدُوا إِلَّا بِالْخَيْرِ وَلَا تَسْمَعُوا إِلَّا بِالتَّوْحِيدِ

عبرت کی نظر سے دیکھو۔ اور جو ارادہ کرو نیکی کا کرو ۔ اور جو گفتگو سنو توحید کی سنو۔

وَلَا تَسْأَلُوا دُونَ الْحَقِّ مِنَ الْحَقِّ فِي جَمِيعِ الْأَوْقَاتِ وَالْحَالَاتِ وَاحْفَظُوا

اور تمام اوقات وحالات میں حق تعالی سے سوائے اوسکے سوال نہ کرو ۔ اور اپنے

أَنْفُسَكُمْ مِنَ الْخَطَرَاتِ فِي الشُّرُورِ وَاصْرِفُوا أَوْقَاتَكُمْ فِي الْخَيْرَاتِ

آپ کو برے خطرون سے بچاؤ ۔ اور اپنی اوقات کو عمدہ اور نیک کامون میں اچھی

وَالْحَسَنَاتِ بِأَحْسَنِ النِّيَّاتِ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ

نیتون سے صرف کرو ۔ چنانچہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک حق تعالی تمہارے

لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلٰى قُلُوبِكُمْ وَنِيَّاتِكُمْ ـ ثُمَّ

صورتون اور اعمال کو نہیں دیکھتا ۔ بلکہ تمہارے دلون اور نیتون کو دیکھتا ہے ۔ پھر

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ فَقَدْ قَالَ عُلَمَاءُ الْأُمَّةِ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام اعمال کا دتعلق نیتون سے ہے ۔ پس امت مرحومہ کے

الْمَرْحُومَةِ هٰذَا الْحَدِيثُ نِصْفُ الدِّينِ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ

علماء نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث نصف دین ہے ۔ الحمد للہ علی ذالک ۔ خدائے بزرگ و برتر نے

عَزَّ وَجَلَّ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ـ

ارشاد فرمایا ۔ اگر تم دکسی بات کو) نہیں جانتے ہو تو علماء سے پوچھلو ۔

فَأَنَا أُنَبِّئُكُمْ وَأُخْبِرُكُمْ مِنْ مَعْرِفَةِ الطَّرِيقَةِ وَطَرِيقِ الْمَعْرِفَةِ وَحَقِيقَةِ

پس (اب) میں تم کو معلوم کراتا ہون اور خبر دیتا ہون طریقت کی شناخت کی اور معرفت کے طریقے کی ۔ اور حقیقت

الذات ومظاهر الصفات ... قال الله تعالیٰ ...

ذات کی ساری ... صفات کی ... تعالیٰ ... عالم نے

اللّٰہ الذی خلق ...

وہ ہے جس نے ...

استوی علی العرش ...

خود قرار لیا عرش پر ...

محمد الرسول ...

محمد الرسول اللہ میں چھ اشارات ہیں ...

الی منتہی الشہادۃ من عرف ... عرف اللہ

انتہائے شہادت تک ... جو کوئی ... حدیث ...

ومن عرف الشهادة عرف ذاته ...

اور جو کوئی مرتبہ شہادت کو جانا ... ذات ... کو جانا

فی اشارۃ المقام السالک فان ...

مقامات کے اشارات کی تشریح کرنے ... پس ...

کما قیل قلب المؤمن عرش اللہ تعالیٰ ... الاستوی

جیسا کہ مقولہ صوفیہ کا ہے۔ مومن کا دل حق تعالیٰ کا عرش ہے ... استوا

فما معناہ الا القرار وذالک القرار لیس کقرار ...

پس استوا کے معنی سوا قرار کے نہیں ہیں - اور یہ قرار اوس طرح ... جو ان اشیاء میں

فهو سلطان وسبحان لكن كقرار التنزيه في النور ...

پس وہ غالب ہے پاک ہے - البتہ قرار ذات کی تمثیل ... جیسے نور ... روشنی ...

فی النار کالابرد فی الثلج - وانا اقول ...

حرارت ... اور برف میں سردی ہو - پس میں ...

مَا بِهِ الْمَرَامِ - أَيُّهَا الطُّلَبَاءُ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّامَ مَعَ الْأَحَدِيَّةِ

بیان کرتا ہوں۔ اے طالبو جان لو کہ لفظ لا احدیت اور لفظ الہ وحدت اور

وَالْإِلٰهُ مَعَ الْوَحْدَةِ وَإِلَّا اللّٰهُ مَعَ الْوَاحِدِيَّةِ فَهِيَ مُسَمَّاةٌ

لفظ الا اللہ واحدیت کے ساتھ ہے۔ جو الوہیت

بِالْأُلُوهِيَّةِ وَمُحَمَّدٌ مَعَ الْأَرْوَاحِ وَالرَّسُولُ مَعَ الْمِثَالِ وَاللّٰهُ

سے بھی نامزد ہے۔ اور لفظ محمد ارواح اور لفظ رسول مثال اور لفظ

مَعَ الشَّهَادَةِ - فَحِينَئِذٍ يَكُونُ سَيْرُ السَّالِكِ مِنَ الشَّهَادَةِ

اللہ شہادت کے ساتھ ہے۔ پس اس وقت سالک کی سیر شہادت سے

إِلَى الْمِثَالِ وَمِنَ الْمِثَالِ إِلَى الْأَرْوَاحِ وَمِنَ الْأَرْوَاحِ إِلَى الْوَاحِدِيَّةِ

مثال تک اور مثال سے ارواح تک اور ارواح سے واحدیت تک

وَمِنَ الْوَاحِدِيَّةِ إِلَى الْوَحْدَةِ وَمِنَ الْوَحْدَةِ إِلَى الْأَحَدِيَّةِ

اور واحدیت سے وحدت تک اور وحدت سے احدیت تک ہوتی ہے۔

وَيَقُولُ لَهَا الْعُرَفَاءُ حَضَرَاتُ الْخَمْسَةِ - فَلَا يَعْلَمُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ

عرفا ان کو حضرات خمسہ کہتے ہیں۔ سوائے عارف یا سالک

حَقِيقَةَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ إِلَّا الْعَارِفُ أَوِ السَّالِكُ أَوِ الْوَاصِلُ

یا واصل کے ان مقامات کی حقیقت کو کوئی شخص نہیں جانتا۔

الْعَارِفُ لَا يَنْظُرُ شَيْئًا إِلَّا بِاللّٰهِ وَالسَّالِكُ لَا يَسْلُكُ الطَّرِيقَ

عارف وہ ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی چیز کو نہیں دیکھتا۔ اور سالک وہ ہے جو سوائے معیت الٰہی کے

إِلَّا مَعَ اللّٰهِ وَالْوَاصِلُ لَا يَصِلُ أَحَدًا مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ

راستہ نہیں چلتا۔ اور واصل وہ ہے جو سوائے ذات اللہ کے کسی ایک مخلوق سے

إِلَّا لِوَجْهِ اللّٰهِ - فَإِنْ كُنْتُمْ شَائِقِينَ إِلَى لِقَاءِ اللّٰهِ فَاسْعَوْا

نہیں ملتا۔ اے طالبو اگر تم دیدار الٰہی کے مشتاق ہو تو (پہلے) کوشش کرو

بِقِلَّةِ الطَّعَامِ وَالْمَنَامِ وَالْكَلَامِ وَالشَّهْوَةِ فِي كُلِّ الْمَرَامِ
کھانے اور خواب اور گفتگو کی کمی ہیں۔ اور نیز ہر امر کی خواہشات کم کرو۔
وَاحْفَظُوا وَطَهِّرُوا قُلُوبَكُمْ عَنِ الْهَوَاءِ لِغَيْرِ اللّٰهِ۔ وَلَا تَطْعَنُوا
اور خواہشات غیر اللہ سے اپنے دلوں کو بچاؤ اور پاک کرو۔ اور کسی پر عزور اور
عَلَى اَحَدٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ مِنْ اِكْرَاهِ الْقَلْبِ وَالْعَجَبِ فَاِنَّهُمَا
کراہت دلی سے اور خیر و شر میں طعنہ مت کرو۔ کیونکہ
يَجْرِيَانِ عَنْ اِرَادَتِهِ۔ وَلَا تَكَلَّمُوا اِلَّا بِكَلَامِهِ وَلَا تَنْظُرُوا
خیر و شر دونوں ارادۂ الٰہی سے جاری ہوتے ہیں۔ اور نہ کہو مگر اسکے کلام سے۔ اور نہ دیکھو
اِلَّا بِنَظَرِهِ وَلَا تَسْمَعُوا اِلَّا بِسَمْعِهِ وَلَا تَقْصِدُوا اِلَّا بِقَصْدِهِ
مگر اس کی نظر سے اور نہ سنو مگر اسکی سماعت سے۔ اور نہ ارادہ کرو مگر اوسکے ارادہ سے
وَلَا تَبْسُطُوا اِلَّا بِبَسْطِهِ وَلَا تَقْبِضُوا اِلَّا بِقَبْضِهِ۔ اِنَّ اللّٰهَ
اور نہ بسط حاصل کرو مگر اسکے بسط سے اور نہ قبض حاصل کرو مگر اوسی کے قبض سے۔ بیشک اللہ تعالیٰ
وَاجِبُ الْوُجُودِ وَمَا فِي الْوُجُودِ اِلَّا الْمَوْجُودُ وَمَا فِي الْعِبَادَةِ
واجب الوجود ہے۔ نہیں ہے وجود میں مگر وہی موجود اور نہیں ہے عبادت میں
اِلَّا الْمَعْبُودُ وَمَا فِي الْمَقَاصِدِ اِلَّا الْمَقْصُودُ وَمَا فِي الْمَحَامِدِ
مگر وہی معبود۔ اور نہیں ہے مقاصد میں مگر وہی مقصود۔ اور نہیں ہے محامد میں
اِلَّا الْمَحْمُودُ وَمَا فِي الْمُشَاهَدَةِ اِلَّا الْمَشْهُودُ۔ اَيُّهَا الطَّلَبَةُ
مگر وہی محمود۔ اور نہیں ہے مشاہدہ میں مگر وہی مشہود۔ اے طالبو
لَا تَغُضُّوا اَبْصَارَكُمْ عَنْ مُشَاهَدَةِ وَجْهِهِ وَنُوْرِهِ
تم اپنے آنکھوں کو بند نہ کرلو اوس کی ذات اور اوس کے نور اور اوس کے
وَجَمَالِهِ وَجَلَالِهِ وَاَفْعَالِهِ وَكَمَالِهِ وَاٰثَارِهِ وَاَسْرَارِهِ
جمال اور اوسکے جلال اور اوسکے افعال اور اوسکے کمال اور اوسکے آثار اور اسکے اسرار

وَشَانِہٖ وَسُلْطَانِہٖ وَذَاتِہٖ وَصِفَاتِہٖ فِیْ مَکَانٍ وَزَمَانٍ

اور اوسکی شان اور اوسکے غلبہ اور اوسکی ذات اور اوسکی صفات کے مشاہدہ کرے۔ ہر جگہ ہر وقت

وَاَوْقَاتٍ وَحَالَاتٍ ظَاہِرًا اَوْ بَاطِنًا قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا

ہر حالات ہر اوقات میں ظاہر میں ہو یا باطن میں بیٹھے ہوے ہو یا کھڑے ہوے۔

قَائِلًا وَصَامِتًا ضَاحِکًا وَبَاکِیًا کَاسِبًا وَفَارِغًا حَاضِرًا

کہنے والے ہو یا خاموش ہنسنے والے ہو یا رونے والے کام کرنے والے ہو یا بے کار حاضر ہو

وَغَائِبًا یَقْظَۃً وَنَائِمًا طَاعِمًا وَجَائِعًا شَارِبًا وَعَاطِشًا

یا غائب بیدار ہو یا سونے والے کھانے والے ہو یا بھوکے پینے والے ہو یا پیاسے

مِنَ الْاَرْضِ اِلَی السَّمَاءِ وَمِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْکُرْسِیَّۃِ

دا اپنا خیال پہنچاؤ زمین سے آسمان تک اور آسمان سے کرسی تک

وَمِنَ الْکُرْسِیَّۃِ اِلَی الْعَرْشِ وَمِنَ الْعَرْشِ اِلَی الْمَاءِ

اور کرسی سے عرش تک اور عرش سے پانی تک

وَمِنَ الْمَاءِ اِلَی الرِّیَاحِ وَمِنَ الرِّیَاحِ اِلٰی ذَاتِہٖ فَاِنَّہٗ

اور پانی سے ہوا تک اور ہوا سے اوس کی ذات تک پس وہ

سَارٍ فِیْ کُلٍّ وَجُزْءٍ وَمُحِیْطٌ کَاحَاطَۃِ الرُّوْحِ فِی الْجَسَدِ

سایر ہے ہر جز و کل میں۔ اور محیط ہے جس طرح روح جسم میں محیط ہے۔

وَاعْلَمُوْا اِرَادَتَہٗ وَاَفْعَالَہٗ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَحَالٍ وَحَرْکَۃٍ

اے طالبو ارادہ الٰہی افعال الٰہی کو ہر وقت ہر حال اور ہر حرکت وسکون میں

وَسُکُوْنٍ کَمَا قَالَ سَیِّدُنَا وَسَنَدُنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدُنَا

جانو۔ جیسا کہ ہمارے سردار ہمارے سند ہمارے مولا ہمارے مرشد

وَارِثُ الْاَنْبِیَاءِ سَیِّدُ الْاَوْلِیَاءِ اَلْغَوْثُ الصَّمَدَانِیْ

انبیاء کے وارث اولیاء کے سردار غوث صمدانی

أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

ابو محمد عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا حقیقت میں

لَا فَاعِلَ فِي الْحَقِيقَةِ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا مُحَرِّكَ وَلَا مُسَكِّنَ

کوئی فاعل اور کوئی محرک اور کوئی سکین نہیں ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے۔

إِلَّا اللّٰهُ وَلَا خَيْرَ وَلَا شَرَّ وَلَا نَفْعَ وَلَا ضَرَّ وَلَا عَطَاءَ

اور بھلائی اور برائی اور نفع و ضرر دین

وَلَا مَنْعَ وَلَا فَتْحَ وَلَا غَلْقَ وَلَا مَوْتَ وَلَا حَيٰوةَ

اور روک اور کشایش و بندش اور موت و حیات

وَلَا عِزَّ وَلَا ذُلَّ وَلَا غِنًى وَلَا فَقْرَ إِلَّا بِيَدِ اللّٰهِ۔ فَلَمَّا

اور عزت و ذلت اور تونگری و مفلسی نہیں ہے مگر حق تعالیٰ کے دست قدرت میں۔ پس جب

مِنْكُمْ مَنْ بَلَغَ بِهٰذِهِ الْمَنْزِلَةِ وَجَبَ لَهُ مُحَافَظَةُ الْأَعْمَالِ

تم میں سے جو کوئی امور مذکورہ کی مشق حاصل کرے تو اوس پر اعمال کی محافظت واجب ہے۔

وَالذِّكْرِ عَلَى طَرِيقِ مَشَايِخِنَا لِأَوْقَاتِهَا الْمُعَيَّنَةِ وَغَيْرِهَا

اور واجب ہے ذکر الٰہی ہمارے مشائخ کے طریق پر اوقات مقررہ و غیر مقررہ میں۔

فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْ

پس ارشاد فرمایا خدائے بزرگ و برتر نے پس جبکہ ادا کرو تم نماز ذکر الٰہی کرو کھڑے ہوئے اور

كُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا فَلَا بُدَّ لَهُ بَعْدَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ

بیٹھے ہوئے۔ پس طالب کے لئے ضروری ہے کہ فرض موقت نماز و نجی

الْمَفْرُوضَةِ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَى صَلٰوةِ الْإِشْرَاقِ وَصَلٰوةِ الضُّحٰى

ادا کی کے بعد مداومت کرے۔ نماز اشراق اور نماز چاشت

وَصَلٰوةِ التَّهَجُّدِ وَالْأَذْكَارِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَمِنْهَا هٰذِهِ

[redacted]

اور نماز تہجد پر۔ اور نیز مداومت کرے اذکار و مراقبہ از بد لقعور

الشیخ وکثرۃ الذکر باسم الذات۔ فسنبینہا بیاناً ولنفصلہا

مرشد کی اور کثرت ذکر اسم ذات پر۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم آئندہ ان امور کی تشریح

تفصیلاً بلسان الفرس ان شاء اللہ تعالیٰ فمنہ التوفیق

و تفصیل زبان فارسی میں بیان کرینگے۔ پس اوسی سے توفیق ہے

وعلیہ التکلان۔ اللّٰھم احفظنا واھلنا واولادنا

اور اسی پر بھروسہ ہے۔ اے خدا محفوظ رکھ ہم کو ہمارے اہل کو ہماری اولاد کو ہماری

ولِاٰلنا واعزائنا واحبائنا ومریدینا وطلابنا وجمیع المؤمنین

آل کو ہمارے عزیزوں کو ہمارے دوستوں کو ہمارے مریدوں کو ہمارے طالبوں کو اور تمام مسلمان

والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات من

مومن مردوں عورتوں کو جو ان میں سے زندہ و مردہ ہوں۔

جمیع البلایا والبلواء والاٰفات ما ینزل من السماء وما یخرج من

تمام بلاؤں اور تکالیف اور آفتوں سے جو آسمان سے اترتے ہوں اور زمین سے

الارض سیما تم الوباء والقحط والامراض والالام والملام

نکلتے ہوں۔ خصوصاً محفوظ رکھ ہمکو بلائے وبا اور قحط اور امراض سے اور رنج والم اور

والظلام وعذاب السکرات والقبر والقیامۃ۔ اللّٰھم اغفرلنا

ملامت و گمراہی سے اور عذاب سکرات عذاب قبر اور عذاب قیامت سے۔ اے اللہ بخش ہم کو

وارحمنا واعف عنا ذنوبنا وکفر عنا سیاٰتنا وتوفنا مع الابرار واحشرنا

اور رحم کر ہم پر اور معاف کر ہمارے قصور اور دور فرما ہماری برائیاں اور مار ہمکو ساتھ نیکوں کے اور ہمکو

فی زمرۃ نبیک المختار وآلہ الاطہار واصحابہ الاخیار اللّٰھم صل

محشور فرما اپنے نبی مختار اور آپ کے آل پاک اور آپ کے اصحاب کبار کے زمرہ میں۔ اے خدا

وسلم علیہ وعلیھم اجمعین۔ فقط

آپ پر اور تماموں پر رحمت وسلام نازل فرما فقط